السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے حج اور عمرے کا احرام باندھا تھا لیکن مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد اس کے اخراجات کی رقم گم ہوگئی اور فدیہ کی استطاعت نہ رہی تو اس نے تبدیلی کر کے حج مفرد کی نیت کرلی تو کیا یہ صحیح ہے؟ اور اگر وہ کسی اور کی طرف سے حج کر رہا ہو جس نے حج تمتع کی شرط عائد کی تھی تو پھر وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا درست نہیں ہے، خواہ اس کی رقم گم ہی کیوں نہ ہوگئی ہو کیونکہ فدیہ کی عدم استطاعت کی صورت میں وہ دس روزے رکھ سکتا ہے۔ الحمد للہ! تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات اپنے گھر واپس لوٹ کر، لہذا اسے حالت تمتع پر برقرار رہنا ہوگا اور شرط کو بھی پورا کرنا ہوگا، لہذا اسے چاہیے کہ عمرے کا احرام باندھے، طواف وسعی کرے اور بال کترواکر حلال ہوجائے اور پھر حج کا احرام باندھے اور فدیہ دے۔ اگر فدیہ ادا کرنے سے عاجز وقاصر ہو تو اس طرح دس روزے رکھے کہ تین ایام حج میں عرفہ سے پہلے اور سات اپنے گھر واپس لوٹ کر۔ یاد رہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کے پیش نظر افضل یہ ہے کہ عرفہ کے دن آدمی نے روزہ نہ رکھا ہو کیونکہ آپ نے یوم عرفہ میں روزے کے بغیر وقوف فرمایا تھا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ 287

محدث فتویٰ